1965_3_168_172

3 ایس سی آر سپریم کورٹ رپورٹس 1965

کمشنر مدراس ہندو مذہبی اور خیراتی اوقاف

بنام

نارائن آیانگر اور دیگران

24 فروری 1965

کے۔سبّا۔راؤ، جے۔سی۔شاہ اور آر۔ایس۔بچاوت، جسٹسز

مدراس ہندو مذہبی اور خیراتی اوقاف ایکٹ، 1951 کا 19، دفعہ (13)6 - مذہبی خیراتی'۔جس کا مطلب ہے-مندر میں تہوار کی تقریب میں شرکت کرنے والے برہمنوں کو کھانا کھلانے کے مقصد کے لیے سمارادھنائی فنڈ، چاہے وہ خیراتی کام ہو۔

راٹھوتسوم تہوار کے موقع پر گاؤں گناسیلم (ریاست مدراس میں) سری وینکٹا چلپتی سوامی کے مزار پر جانے والے برہمن یاتریوں کو کھانا کھلانے کے مقصد سے ایک سمارادھنائی فنڈ شروع کیا گیا تھا۔ 1951 کے مدراس ہندو مذہبی اور خیراتی اوقاف ایکٹ 19 کے نفاذ پر ہندو مذہبی اور خیراتی اوقاف کے ڈپٹی کمشنر نے ایکٹ کی دفعہ (ڈی) 57 کے تحت کارروائی شروع کی اور کہا کہ مذکورہ فنڈ ایکٹ کی دفعہ (13)6 کے معنی میں ایک 'مذہبی خیراتی ادارہ' ہے۔کمشنر نے اس کے حکم کو برقرار رکھا۔اس کے بعد فنڈ کے ٹرسٹیز نے کمشنر کے حکم کو کالعدم قرار دینے کے لیے مقدمہ دائر کیا جس میں کہا گیا کہ سمارادھنائی فنڈ نہ تو عوامی خیراتی ادارہ ہے اور نہ ہی 'مذہبی خیراتی ادارہ'۔دفعہ (13)6 میں، 'مذہبی خیراتی کام' کی تعریف "ہندو تہوار سے وابستہ عوامی خیراتی کام یا مذہبی کردار کی پابندی، چاہے وہ کسی مٹھ یا مندر سے منسلک ہو یا نہ ہو" کے طور پر کی گئی ہے۔ٹرائل کورٹ نے ٹرسٹیز کے خلاف فیصلہ دیا لیکن ہائی کورٹ نے ان کے حق میں فیصلہ دیا۔ہائی کورٹ کے مطابق برہمنوں کو کھانا کھلانا ایک عوامی خیراتی کام تھا لیکن یہ اتنا 'مذہبی خیراتی کام' نہیں تھا جتنا کہ مزار پر راٹھوتسوم منانے والوں کا سمارادھنائی فنڈ سے برہمنوں کو کھانا کھلانے پر کوئی اختیار نہیں تھا۔کمشنر کی طرف سے سپریم کورٹ میں اپیل پر، خصوصی اپیل کے ساتھ۔

منعقد: سمرا دھنائی فنڈ سے برہمنوں کو کھانا کھلانے کا تعلق وینکٹا چلپتی سوامی مزار پر راٹھوتسوم کے جشن سے تھا۔

1951 کے ایکٹ 19 کی دفعہ 13 میں "منسلک" کا اظہار قانون سازی کی تاریخ، اسکیم اور ایکٹ کے مقاصد اور اس سیاق وسباق کے حوالے سے استعمال کیا جاتا ہے جس میں یہ واقع ہوتا ہے، جس کا مطلب ہے "منسلک ہونا" یا "اس کے سلسلے میں"۔ اس اظہار میں تہوار کا انتظام یا انتظام کرنے والے حکام کی طرف سے کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ بہت سے ہندو تہوار ہیں جو عام طور پر عوام کے ذریعے کسی مندر یا مٹھ سے تعلق کے بغیر منائے جاتے ہیں۔ "مذہبی خیراتی اداروں" کی تعریف میں اس طرح کے عام تہوار اور تقریبات شامل ہیں۔ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ ہمیشہ ایسے افراد کا ایک مجموعہ ہونا چاہیے جو تہوار کے جشن کو کنٹرول کرتے ہیں یا ایک مبصر۔ (171 D-G)

نہ ہی یہ دعوی کیا جا سکتا ہے کہ "مذہبی خیرات" کی تعریف میں "ہندو تہوار یا مذہبی کردار کی پابندی سے وابستہ" اظہار کا مطلب یہ ہے کہ عوامی خیراتی کام ہندو مذہبی تہوار یا منانے کا لازمی حصہ ہونا چاہیے۔ ایکٹ میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جو مقنّنہ کی طرف سے اس طرح کے ارادے کی نشاندہی کرتا ہو۔ (171-H)

دیوانی اپیل کا عدالتی فیصلہ: 1963 کی دیوانی اپیل نمبر 844۔

1957 کی اپیل نمبر 199 میں مدراس ہائی کورٹ کے فیصلے اور حکم نامے کی تاریخ یکم نومبر 1960 سے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل۔

اپیل کنندہ کے لیے اے۔ رنگا ندھم چیٹی اور اے۔ وی۔ رنگم۔

جواب دہندہ نمبر 1 اور 2 کے لیے اے۔ وی۔ وشوناتھ شاستری اور آر۔ تھیا گراجن۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

شاہ، جسٹس۔ تروچیراپلی ضلع کے گاؤں کاریامانیکم کے باشندوں وینکٹا راما آئینگر، کاستوری آئینگر اور رنگا آئینگر نے راٹھوتسوم تہوار کے موقع پر گاؤں گناسیلم میں سری وینکٹا چلپتی سوامی مزار میں شرکت کرنے والے برہمن یاتریوں کو کھانا کھلانے کے لیے چندے، رکنیت اور عطیات کی مدد سے سمار دھنائی فنڈ قائم کیا۔ سال 1936 اور 1940 کے درمیان سات ایکڑ زمین 10500 روپے میں خریدی گئی تاکہ فنڈ کے

لیے مستقل آمدنی فراہم ہو۔ یہ پایا گیا کہ راٹھوتسوم تہوار کے لیے ہونے والے اخراجات سے پوری آمدنی ختم نہیں ہوئی اور باقی رقم کارتی گائے کے مہینے میں کاریامانیکم گاؤں میں ونا بھوجنم اور ویکنٹا ایگادیسی کے دن کے بعد دوادیسی کے لیے استعمال کی گئی۔

صدر، ہندو مذہبی اور خیراتی اوقاف بورڈ نے سال 1354 سے 1351 کے فاسلی شراکت کے تحت محصولات عائد کرنے کی کوشش کی۔ فنڈ کے سلسلے میں 1927 کا مدراس ایکٹ 2 دفعہ 69۔لیکن 1947 کے سوٹ نمبر 297 میں ترپچی راپلی میں ضلعی عدالت کی فائل کے اس دعوے کی اجازت نہیں دی گئی۔ضلعی عدالت نے فیصلہ دیا کہ خیراتی ادارہ 1927 کے ایکٹ 2 کے معنی میں "مخصوص عطیہ" نہیں تھا۔ مدراس ہندو مذہبی اینڈ چیری ٹیبل اینڈ ومنٹس ایکٹ 19 آف 1951 کے نافذ ہونے کے بعد، ہندو مذہبی اینڈ چیر یٹیبل اینڈ ومنٹس کے ڈپٹی کمشنر نے اس ایکٹ کی دفعہ (ڈی) 57 کے تحت ایک نئی کارروائی شروع کی اور کہا کہ سمار دھنائی فنڈ ایکٹ کی دفعہ (13) 6 کے معنی میں ایک "مذہبی خیراتی ادارہ" ہے۔اس حکم کے خلاف فنڈ کے ٹرسٹیز کی طرف سے ہندو مذہبی اور خیراتی اوقاف کے کمشنر کے پاس اپیل کی گئی تھی۔کمشنر نے فیصلہ دیا کہ ہندوؤں کے مذہبی تہوار کے سلسلے میں برہمنوں کو کھانا کھلانا ایک عوامی خیراتی کام ہے اور 1951 کے مدراس ایکٹ 19 کی دفعہ (13) 6 کے معنی میں ایک مذہبی خیراتی کام بھی ہے۔

اس کے بعد فنڈ کے ٹرسٹیز نے ماتحت جج کی عدالت میں 1954 کا مقدمہ نمبر 181 قائم کیا۔ تروچیراپلی کے علاوہ اس عرضی پر کمشنر کا حکم مقرر کرنے کے لیے کہ سمر دھنائی فنڈ ایک نجی خیراتی ادارہ تھا جو کسی مندر میں کسی ہندو تہوار یا خدمت سے وابستہ نہیں تھا اور یہ مذہبی مخصوص عطیہ خیراتی ادارہ یا عوامی خیراتی ادارہ نہیں تھا، اور یہ کہ یہ کسی بھی طرح کمشنر، مدراس ہندو مذہبی اور خیراتی اوقاف کے کنٹرول کے تابع نہیں ہو سکتا۔کمشنر نے اس مقدمے کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ فنڈ کا انتظام ایک مذہبی خیراتی ادارے یعنی ہندو تہوار کے موقع پر برہمن یاتریوں کو کھانا کھلانے کے لیے کیا گیا تھا۔ ماتحت جج نے فیصلہ دیا کہ فنڈ ایک عوامی خیراتی ادارہ ہے اور یہ ایکٹ کی دفعہ (13) 6 کے معنی میں "ایک مذہبی خیراتی ادارہ" بھی ہے، یہ خیراتی ادارہ گنا سیلم مندر میں ہندو تہوار راٹھوتسوم سے وابستہ ہے۔ٹرسٹیز کی طرف سے دائر مقدمے کو مسترد کرنے والے ماتحت جج کے حکم کے خلاف اپیل میں، مدراس ہائی کورٹ نے فیصلہ دیا کہ سمر دھنائی فنڈ ایکٹ کی دفعہ (13) 6 کے معنی میں ایک عوامی خیراتی ادارہ ہے، لیکن کسی ہندو تہوار یا مذہبی کردار کی پابندی سے وابستہ نہیں ہونے کی وجہ سے یہ "مذہبی خیراتی ادارہ" نہیں تھا اور کمشنر کو اسے اپنے اختیار میں لانے کا کوئی دائرہ اختیار نہیں تھا۔ ہائی کورٹ نے اس کے مطابق اپیل کی اجازت دی اور ٹرسٹیز کی طرف سے دائر کیے گئے مقدمے کا فیصلہ

کیا۔خصوصی اپیل کے ساتھ کمشنر نے اس عدالت میں اپیل کی ہے۔

اس اپیل میں جو واحد سوال طے کیا جانا چاہیے وہ یہ ہے کہ کیا کورٹ آف فرسٹ انسٹنس کے ذریعے پائے گئے اور ہائی کورٹ کے ذریعے تصدیق شدہ حقائق پر، سمار دھنائی فنڈ مدراس ایکٹ 19 آف 1951 کی دفعہ (13)6 کے معنی میں ایک "مذہبی خیراتی ادارہ" ہے۔ دفعہ 6 کی شق (13) "مذہبی خیراتی کام" کی وضاحت کرتی ہے جس کا مطلب ہے "ہندو تہوار سے وابستہ ایک عوامی خیراتی کام یا کسی مذہبی کردار کی پابندی، چاہے وہ کسی مٹھ یا مندر سے منسلک ہو یا نہ ہو"۔اس تعریف میں دو شرائط تجویز کی گئی ہیں جو مذہبی خیراتی ادارے کی تشکیل کرتی ہیں: ایک عوامی خیراتی ادارہ ہونا چاہیے اور وہ خیراتی ادارہ ہندو تہوار یا مذہبی کردار کی پابندی سے وابستہ ہونا چاہیے۔اگر ان کو پورا کیا جاتا ہے، تو ایک عوامی خیراتی ادارہ ایک مذہبی خیراتی ادارہ ہوگا، چاہے وہ کسی مٹھ یا مندر سے منسلک نہ ہو۔ ماتحت جج نے اس ثبوت پر فیصلہ دیا کہ "زیر بحث خیراتی کام ایک کھانا کھلانے کا خیراتی کام ہے جو پراٹاسی کے مہینے میں گنا سیلم کے پرسانا وینکٹچلا پتی سوامی مندر میں راٹھوتسوم کے دس دنوں کے دوران کیا جاتا ہے۔صرف برہمنوں کو کھانا کھلایا جاتا ہے اور دیگر برادری کے لوگوں کو نہیں۔مختلف برادریوں کے لیے اسی طرح کے کھانا کھلانے والے خیراتی ادارے ہیں جو متعلقہ برادری کے لوگوں کے ذریعے چلائے جاتے ہیں۔زیر بحث خیراتی ادارے کا گنا سیلم مندر سے اس لحاظ سے کوئی تعلق نہیں ہے کہ پہلے سے تیار کردہ کھانا دیوتا کو پیش نہیں کیا جاتا ہے، اور کھانا مندر کے احاطے میں نہیں بلکہ ایک الگ جگہ پر خاص طور پر بنائے گئے پنڈال میں اور اب سیشا گیری آئیر کے چولٹری (دھرم شالہ) میں کھلایا جاتا ہے۔دیگر برادریوں کو اس خیراتی ادارے سے کھانا نہیں ملتا ہے۔

مندر کے حکام کے پاس کھانا کھلانے کے عمل میں کوئی آواز نہیں ہے،" اور ہائی کورٹ نے اس خیال سے اتفاق کیا۔ ماتحت جج نے ان نتائج پر فیصلہ دیا کہ سمار دھنائی فنڈ دفعہ (13) 6 کے معنی میں ایک عوامی خیراتی ادارہ ہے اور اس نظریے کے ساتھ بھی ہائی کورٹ نے اتفاق کیا۔ ماتحت جج نے یہ بھی فیصلہ دیا کہ خیراتی ادارہ گنا سیلم رتھوتسوم میں سری پرسنا وینکٹچلا پتی سوامی مندر میں ہندو تہوار رتھوتسوم سے وابستہ تھا جو کہ ایک مذہبی کردار کی پابندی ہے جب دیوتا کو رتھ میں جلوس میں نکالا جاتا ہے- اور اس لیے زیر بحث خیراتی کام واضح طور پر ہندو تہوار اور مذہبی کردار کی پابندی سے بھی وابستہ تھا۔اس نظریے سے اختلاف کرتے ہوئے، ہائی کورٹ نے مشاہدہ کیا کہ "ہندو تہوار یا مذہبی کردار کی پابندی سے وابستہ "اظہار تہوار اور خیراتی ادارے کے درمیان مقصد یا مشترکہ مقصد یا مشترکہ کوشش کے کچھ اتحاد کو ظاہر کرتا ہے اور اس طرح کے اتحاد، مشترکہ مقصد یا مشترکہ کوشش کی عدم موجودگی میں، خیراتی ادارے کو ایکٹ کے دفعہ (13)6 کے معنی میں مذہبی خیراتی

ادارے کے طور پر نہیں مانا جا سکتا۔ ہائی کورٹ کے خیال میں کہ گنا سیلم میں سری وینکٹچلا پتی سوامی مزار کے راٹھوتسوم تہوار کے دوران برہمن یاتریوں کو کھانا کھلانا فنڈ اور راٹھوتسوم تہوار کے درمیان کوئی اانجمن نہیں ہے، کیونکہ تہوار کا انعقاد کرنے والے مزار کے ٹرسٹیز کے پاس " کھانا کھلانے والے خیراتی ادارے یا سمار دھنائی فنڈ پر چیک، کنٹرول یا نگرانی کا کوئی طریقہ نہیں تھا"، وہ تہوار کے دوران کھانا کھلانے پر اصرار نہیں کر سکتے تھے، اور " کھانا کھلانے والے خیراتی ادارے کے ٹرسٹیز کی طرف سے کھانا کھلانا بند کرنا یا بند کرنا ان کی طرف سے اعتماد کی خلاف ورزی ہو سکتی ہے لیکن کم از کم راٹھوتسوم تہوار کی مناسب کارکردگی کو متاثر نہیں کر سکتا ہے۔" انہوں نے مزید مشاہدہ کیا کہ خیراتی ادارے کے بانیوں کا یہ عقیدہ کہ کسی اہم تہوار کے موقع پر برہمنوں کو کھانا کھلانا قابل قدر ہے، تہوار اور خیراتی ادارے کے درمیان " کوئی تعلق یا تعلق " قائم نہیں کرے گا۔

ہم ہائی کورٹ کے اس بیان سے متفق نہیں ہو سکتے۔ 1951 کے ایکٹ 19 کے دفعہ (13)6 میں "منسلک" کا اظہار قانون سازی کی تاریخ، اسکیم اور ایکٹ کے مقاصد، اور اس سیاق وسباق کے حوالے سے استعمال کیا جاتا ہے جس میں یہ اظہار ہوتا ہے، جس کا مطلب ہے "منسلک ہونا" یا "اس کے سلسلے میں"۔ اس اظہار میں تہوار کا انتظام یا انتظام کرنے والے حکام کی طرف سے کوئی کنٹرول شامل نہیں ہے۔ ایک ہندو مذہبی تہوار یا منانے کی مقامی اہمیت ہو سکتی ہے، اس میں کہ یہ کسی مزار، مندر یا مٹھ کے سلسلے میں کسی خاص علاقے میں منایا یا منایا جاتا ہے، یا یہ عام طور پر کسی مندر یا مٹھ سے تعلق کے بغیر منایا جانے والا تہوار یا مشاہدہ ہو سکتا ہے۔ اس طرح کے عام تہواروں یا تقریبات کے معاملے میں ایسا کوئی نہیں ہے جس کے بارے میں کہا جا سکے کہ وہ تقریبات کو کنٹرول کرتا ہے، اور "مذہبی خیرات" کی تعریف میں ایسے عام تہوار اور تقریبات شامل ہیں۔ یہ فرض نہیں کیا جا سکتا کہ ہمیشہ ایسے افراد کا ایک مجموعہ ہونا چاہیے جو کسی تہوار کے جشن یا منانے کو کنٹرول کرتے ہیں۔ ہائی کورٹ کی طرف سے تجویز کردہ ٹیسٹ کہ خیراتی ادارے اور تہوار یا منانے کے درمیان ایسا تعلق ہونا چاہیے کہ خیراتی ادارے کا انتظام ان لوگوں کے ذریعے کنٹرول کیا جائے جو تہوار مناتے ہیں یا مندر یا مٹھ میں مناتے ہیں، اس کے علاوہ عام تہواروں اور تقریبات کے معاملے میں غیر موزوں ہونے کے علاوہ صرف اس صورت میں تیار کیا جا سکتا ہے جب ایسے الفاظ جو "مذہبی خیراتی ادارے" کی تعریف میں نہیں پائے جاتے ہیں۔

مدعا علیہ ٹرسٹیز کی جانب سے پیش ہوئے مسٹر وشوناتھ شاستری نے دلیل دی کہ "مذہبی خیرات" کی تعریف میں "ہندو تہوار یا مذہبی کردار کی پابندی سے وابستہ" اظہار کا مطلب یہ ہے کہ عوامی خیراتی کام ہندو مذہبی تہوار یا منانے کا لازمی حصہ ہونا چاہیے۔ لیکن ایکٹ میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جو مقنّنہ کی طرف سے اس

طرح کے ارادے کی نشاندہی کرتا ہو۔ مسٹر شاستری نے اپنی اس دلیل کی حمایت میں متنوع مثالیں دینے کی کوشش کی کہ ہندو تہوار یا منانے کے موقع پر صرف برہمنوں کو کھانا کھلانا دفعہ (13)6 کے معنی میں وابستگی کے مترادف نہیں ہوگا۔ ان عکاسی سے نمٹنا غیر ضروری ہے، کیونکہ تعریف ایک عوامی خیراتی ادارے کی تشکیل کرتی ہے جو صرف ایک مذہبی خیراتی ادارہ ہوسکتا ہے اگر دوسری شرائط پوری ہو جائیں۔ برہمنوں کو کھانا کھلا کر مذہبی اہمیت کی تقریب کا رضاکارانہ جشن منانا اسے عوامی خیراتی کام نہیں بناتا۔ ایک ایسا ادارہ ہونا چاہیے جسے قانونی طور پر عوامی خیراتی ادارہ سمجھا جا سکے، اس سے پہلے کہ اسے کسی مذہبی تہوار یا تقریب سے منسلک کر کے مذہبی خیراتی ادارہ سمجھا جا سکے۔ انجمن بلاشبہ حقیقی ہونی چاہیے اور خیالی نہیں ہونی چاہیے، لیکن انجمن کی تشکیل کے لیے یہ پیش گوئی نہیں کی گئی ہے کہ عوامی خیراتی ادارے کا انتظام مندر یا مٹھ میں مذہبی تہوار منانے کے ذمہ دار افراد کے ذریعے کنٹرول کیا جانا چاہیے یا تہوار یا منانے کا ایک لازمی حصہ ہونا چاہیے۔

پائے جانے والے حقائق پر، یہ واضح ہے کہ سری پرسنا وینکٹا چلپتی سوامی مزار کے راٹھوتسوم تہوار کے موقع پر، بہت سی جگہوں سے زائرین اس تہوار میں شرکت کرتے ہیں اور خیراتی کام کا مقصد اس تہوار کے موقع پر مزار پر آنے والے برہمنوں کو کھانا کھلانا ہے۔ یہ متنازعہ نہیں ہے کہ برہمنوں کو کھانا کھلانے کے لیے فنڈ قائم کرنا ایک عوامی خیراتی کام ہے۔ خیراتی ادارے کا بنیادی مقصد راٹھوتسوم میں شرکت کرنے والے برہمن یاتریوں کو کھانا کھلانا ہے۔ اس لیے اس عوامی خیراتی ادارے کا رتھوتسوم کے ساتھ حقیقی تعلق ہے جو ایک مذہبی نوعیت کا ہندو تہوار ہے، اور اس لیے یہ 1951 کے مدراس ایکٹ 19 کی دفعہ (13)6 کے معنی میں ایک مذہبی خیراتی ادارہ ہے۔ فنڈ کی اضافی آمدنی کارتی گائے کے مہینے میں اور ویکنٹا ایکادیشی کے اگلے دن ونابھوجنم میں استعمال ہوتی ہے۔ یہ تجویز نہیں کی جاتی ہے کہ اس لحاظ سے فنڈ "مذہبی خیراتی ادارہ" نہیں ہے۔

لہٰذا ہم ہائی کورٹ کے ذریعے منظور کردہ حکم کو کالعدم قرار دیتے ہیں اور ٹرائل کورٹ کے ذریعے منظور کردہ حکم کو بحال کرتے ہیں۔ پورے اخراجات کے بارے میں کوئی آرڈر نہیں ہوگا۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
2024.05.09 16:07
I am the author of this document